31849

﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام صاحبان و مفتیان صاحبان؟

یہ کہ چک نمبر 4/A ہانس تحصیل ملتان صدر ضلع ملتان چالیس سال سے ایک مسجد میں جمعہ ہو رہا ہے جبکہ مسجد کے قریب بیس گھروں پر مشتمل آبادی ہے اور تقریباً کچھ آبادی سو گھروں پر مشتمل ہے اور دو مربع کے آس پاس میں لوگ ڈیروں کی شکل میں آباد ہیں، کیونکہ دیہات ہونے کی وجہ سے اور دینی تعلیم کی کمی کی وجہ سے بندہ ناچیز نے تبلیغ کا کام عام کرنے کیلئے جمعہ شروع کیا جو کہ چالیس سال سے جمعہ مسجد میں پڑھایا جا رہا ہے اور تقریباً دس کلو میٹر دور دوسرا جمعہ اس وقت نہیں ہوتا تھا کیونکہ دینی تعلیم کا اتنا زیادہ علم نہ رکھنے کی وجہ سے اس جمعہ کے بارے میں مفتیان صاحبان سے فتویٰ لینا چاہتے ہیں اور کیونکہ ضروریات زندگی کھانے پینے کی اشیاء تقریباً ایک کلومیٹر تک دستیاب ہوتی ہیں جس کا مفتیان صاحبان ملاحظہ بھی کر سکتے ہیں، اس لئے سوال ہے کہ آیا کہ جو جمعہ چالیس سال سے پڑھایا جا رہا ہے بندہ ناچیز سے کوئی خلل تو پیدا نہیں ہو گیا، اگر شریعت کے مطابق جو جمعہ پڑھایا جا رہا ہے وہ ٹھیک ہے تو بذریعہ قرآن و حدیث تحریری اجازت عنایت فرمائی جاوے۔

جو آبادی سو گھروں پر مشتمل ہے وہ سو گھر مسجد سے تقریباً دو مربع کے فاصلے پر ہیں اور ان سو گھروں کا آپس میں فاصلہ ایک بیگھہ دو بیگھے یا ایک کلہ دو کلے وغیرہ ہے۔ اور بیچ آبادی میں ضرورت کی اشیاء میسر نہیں ہیں تقریباً ایک کلومیٹر فاصلے پر میسر ہیں۔ اہلیان علاقہ چک نمبر 4/A ہانس تحصیل ملتان صدر ضلع ملتان سرکاری سکول آبادی سے ایک کلومیٹر کے فاصلے پر ہے پرائمری تک پرائیویٹ سکول یا ہسپتال نہیں ہے۔

الجواب بتوفیق ملہم الصواب

اس سوال کے مطابق جمعہ جائز نہیں ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

شفیق اللہ دینی

دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا

۷/۶/۱۴۴۲ھ

دار الافتاء

Scanned with CamScanner